بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشارات

پنڈت جواہرلال کے جو خیالات گذشتہ اشاعت میں پیش کیے گئے ہیں ان کو محض ایک شخص کے ذاتی خیالات سمجھکر سرسری طور پر نظر انداز کر دینا صحیح نہیں ہے جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں اب یہ پنڈت جی کے ذاتی خیالات نہیں ہیں بلکہ کانگریس کی سرکاری پالیسی کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ کانگریس نے مارچ سنہ ۳۷ کے بعد سے جمہور مسلمین کے ساتھ ربط قائم کرنے کی جو تحریک (Muslim Mass Contact Movement) کے نام سے شروع کی ہے وہ ٹھیک ٹھیک انہی راستوں پر چل رہی ہے جو پنڈت جی نے تجویز کیے ہیں۔ پورا غیر مسلم پریس جو کانگریس کے زیر اثر ہے مسلمانوں میں اسلامی قومیت اور اسلامی تہذیب کے خلاف بغاوت پھیلانے میں لگا ہوا ہے۔ جس گوشے سے اس بغاوت کا کوئی اثر ظاہر ہوتا ہے، اس کا بڑے جوش کے ساتھ خیر مقدم کیا جاتا ہے، اور ہر اُس آواز کو جو اسلامی شعور کے تحت کسی مسلمان کی زبان سے بلند ہوتی ہے "فرقہ پرستی" اور "رجعت پسندی" کے آوازے کس کر دبا دیا جاتا ہے۔

اس طرز عمل کی توضیح کے لیے میں صرف دو مثالیں پیش کرونگا۔ مثالوں کی کمی نہیں ہے۔ اگر تحدی کی جائے تو ان کا ایک معتد بہ ذخیرہ میرے پاس محفوظ ہے جسے ضرورت کے وقت پیش کر سکتا ہوں مگر چونکہ میں بحث کو طویل نہیں دینا چاہتا، اس لیے صرف دو مثالوں پر اکتفا کرونگا جن سے اس تحریک کے رجحانات کا اندازہ کیا جا سکتا ہے